احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 26 فروری 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 26 فروری 2003ء 24 ذوالحج 1423 ہجری - 26 تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 44

پاک صدقہ کی قبولیت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی پاک کمائی میں سے ایک کھجور کے برابر بھی صدقہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ سے قبول کرتا ہے۔ اور پھر اس صدقہ کرنے والے کیلئے اسے بڑھاتا ہے جیسے تم میں سے کوئی چھوٹے سے بچھیرے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور پہاڑ کے برابر ہو جاتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوۃ باب الصدقہ من کسب طیب حدیث نمبر 1321)

20 فروری کو ربوہ میں خدمت خلق کے حوالہ سے دو اہم تقاریب

بیگم زبیدہ بانی ونگ کا افتتاح اور میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل کی تقسیم

☆ 20 فروری کا دن جماعت کی تاریخ میں بہت اہم حیثیت رکھتا ہے اور پیشگوئی مصلح موعود کے عظیم نشان کو یاد کراتا ہے 20 فروری 2003ء کو ربوہ میں حضرت مصلح موعود کی یاد میں متعدد تقاریب منعقد کی گئیں۔ اور حضرت مصلح موعود کے حسن و احسان کا تذکرہ کیا گیا۔ ان میں سے دو اہم تقاریب کا احوال ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

بیگم زبیدہ بانی ونگ کی افتتاحی تقریب

۞ فضل عمر ہسپتال کی بنیاد حضرت مصلح موعود نے 20 فروری 1956ء کو رکھی تھی۔ اور مورخہ 20 فروری 2003ء بعد نماز عصر فضل عمر ہسپتال میں نئے بلاک ''بیگم زبیدہ بانی ونگ'' کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تقریب میں کمپیئرنگ کے فرائض مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن کے ساتھ اس پروقار تقریب کا آغاز ہوا جو کہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی جس کے بعد مکرم عطاء الواحد رضوی صاحب نے دعائیہ منظوم کلام سنایا۔ بعد ازاں اس عمارت کے آرکیٹکٹ مکرم پروفیسر محمد طارق صاحب آف لاہور نے حاضرین کو بتایا کہ 40 ہزار مربع فٹ پر یہ خوبصورت عمارت 18 ماہ کے ریکارڈ عرصہ میں مکمل کی گئی ہے اور اس میں محض خوبصورتی کی بجائے زیادہ توجہ ہسپتال کے فنکشنل ہونے کو دی گئی ہے۔ اور اس بات کا خیال بھی رکھا گیا ہے کہ اس کی توسیع بھی کی جا سکے اور جگہ کم ہونے کے باعث ایک منزل بیسمنٹ میں بنائی گئی ہے لیکن اس کا ڈیزائن ایسا ہے کہ یہ نچلی منزل دکھائی دیتی ہے۔ ربوہ میں پہلی بار کوئی عمارت فریم سٹرکچر پر تعمیر کی گئی ہے۔ میڈیکل سٹاف اور مریض اور ان کے لواحقین کے لئے الگ الگ Corridors رکھے گئے ہیں اور ہر قسم کے حفظان صحت کے پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ ہسپتال کی بلڈنگ اور آلات پر عام طور پر چار ہزار روپے مربع فٹ خرچ آتا ہے لیکن محض خدا کے فضل سے اس ونگ کی بلڈنگ پر صرف ایک ہزار پچاس روپے مربع فٹ خرچ آیا ہے۔ تعمیر کی لاگت 600 روپے مربع فٹ اور باقی لاگت آلات اور مشینری کی ہے۔ 19 ائیر کنڈیشنگ یونٹ، لفٹ (Elevator) اور وینائل فلورنگ وغیرہ سب کچھ اس لاگت میں شامل ہے۔

نیشنل کالج آف آرٹس لاہور کے ماہر پروفیسر محمد طارق صاحب نے رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں اور مہینہ میں دو سے چار بار ربوہ تشریف لاتے رہے۔ مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ گائنا کالوجسٹ فضل عمر ہسپتال نے خواتین کی نشست گاہ سے شرکاء کو نئے ونگ کی پیشہ وارانہ معلومات سے آگاہ کیا کہ آغاز میں کچے کمروں میں قائم ہونے والے گائنی شعبہ کو اب خدا کے فضل سے ایک خوبصورت علیحدہ عمارت مل گئی ہے۔ انہوں نے اس ونگ کی جدید سہولیات کا تذکرہ کیا (تفصیلات مورخہ 18 فروری کے الفضل میں شائع ہو چکی ہیں) ڈاکٹر صاحبہ نے مختلف احباب کا شکریہ ادا کیا خاص طور پر مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ جو باقاعدگی سے تشریف لا کر نگرانی کرتے رہے۔

مکرم کرنل (ر) محمد عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے سب احباب کا شکریہ ادا کیا اور مکرم شریف احمد بانی صاحب جو سٹیج پر تشریف فرما تھے ان کی اور ان کے خاندان کی مالی معاونت کا تذکرہ کیا کہ قبل ازیں بھی فضل عمر ہسپتال کا ایک بلاک اور بعض کمرے ان کے خاندان کی مالی معاونت سے تعمیر ہوئے ہیں۔ اور اس عمارت کے تخمینہ اخراجات سے بہت بڑھ کر خرچ انہوں نے برداشت کیا ہے۔ سٹرانگ مین کمپنی فیصل آباد والوں نے اس ونگ کیلئے مفت فرنیچر فراہم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے مکرم کرنل صاحب نے اس ونگ کی تعمیر میں مکرم پروفیسر محمد طارق صاحب اور مکرم ماجد احمد خان صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر کی خصوصی توجہ، محنت اور ذاتی دلچسپی کا ذکر کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ جماعت کے ہسپتال اور سکول کبھی بھی تجارتی بنیادوں پر نہیں بلکہ خدمت کے جذبہ کے تحت قائم ہوئے ہیں اور خلفاء کی یہی منشاء اور ہدایات رہی ہیں۔ آج سے سو سال پیچھے مڑ کر دیکھیں تو حضرت مسیح موعود قادیان اور گرد و نواح کے لوگوں کیلئے مصروفیت کے عالم میں ادویات اپنے پاس رکھتے اور ان کا علاج معالجہ کرتے اور فرماتے کہ خدمت خلق بھی دینی اور ثواب کا کام ہے۔ اور مومن کو ان میں سست اور بے پرواہ نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹرز، سٹاف اور انتظامیہ کو حضرت مسیح موعود کے خدمت خلق کے اس جذبہ کے تحت کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دواؤں کے ساتھ ساتھ دعاؤں سے مریض کی مدد کرنے کی توفیق دے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے فیتہ کاٹ کر نئی عمارت کا افتتاح کیا اور مختلف حصوں کا حاضرین کے ساتھ معائنہ کیا۔ احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد اس خوبصورت اور پروقار تقریب میں مدعو تھی جنہوں نے نئی عمارت کے حصوں کا مشاہدہ کیا۔ شرکاء کیلئے ریفرشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ تقریب کو خوبصورت بنانے میں ہسپتال کی انتظامیہ، ڈاکٹرز اور سٹاف نے بھرپور محنت کی اور اپنے معزز مہمانوں کو خوش

باقی صفحہ 2 پر

خصوصی درخواست دعا

۞ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

اعلان داخلہ مدرسۃ الحفظ برائے طالبات

۞ مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخلہ برائے سال 2003ء کیلئے والدین درخواستیں بنام پرنسپل عائشہ دینیات و مدرسۃ الحفظ طالبات سادہ کاغذ پر مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ جمع کروائیں۔

☆ نام ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلیفون نمبر

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی کاپی۔ اصل سرٹیفکیٹ انٹرویو والے دن ہمراہ لائیں۔

☆ درخواست پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

''اہلیت''

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

☆ درخواست دہندہ پرائمری پاس ہو۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

☆ عمومی صحت اچھی ہو۔

درخواستیں دفتر پرنسپل میں وصول کرنے کی آخری تاریخ 24 مارچ 2003ء ہے۔ ٹیسٹ اور انٹرویو مورخہ 2 اپریل صبح 8 بجے عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ (لجنہ بیرکس) میں ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

۞ مکرمہ ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ ماہر امراض جلد مورخہ 2 مارچ 2003ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ یہ سہولت خصوصاً خواتین کیلئے ہے لیکن مرد حضرات بھی ان کے مشورہ سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1970ء ③

یکم تا 5	مئی	حضور کا دورہ گیمبیا۔ باتھرسٹ ایئر پورٹ پر استقبال کے لئے ایف ایم سنگھاٹے سابق گورنر جنرل گیمبیا بھی موجود تھے۔ اور انہی کی کوٹھی پر پہلے دن قیام فرمایا۔
2	مئی	حضور کی گیمبیا کے صدر داؤد اجوارا سے ملاقات۔ نیز ایف ایم سنگھاٹے کی طرف سے دعوت میں شرکت۔
3	مئی	حضور نے گیمبیا سیکنڈری سکول میں احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ شام کو ایک سیکنڈری سکول اور ایک بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔
		گیمبیا میں قیام کے دوران حضور پر "نصرت جہاں سکیم" القاء ہوئی کہ ایک لاکھ پونڈ ان افریقن ممالک پر خرچ کیا جائے۔
5 تا 14	مئی	حضور کا دورہ سیرالیون۔ لنگی ایئر پورٹ پر حضور کی آمد کا حال ریڈیو سیرالیون نے براہ راست نشر کیا۔ شام کو حضور نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔
6	مئی	حضور کی سیرالیون کے قائم مقام گورنر جنرل اور وزیراعظم سے ملاقات۔
7	مئی	احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن سیرالیون سے حضور کا خطاب۔ شام کو گورنر جنرل کی طرف سے حضور کی خدمت میں عشائیہ دیا گیا۔
8	مئی	حضور نے لسٹر فری ٹاؤن سیرالیون میں بیت الذکر نذیر احمد علی کا افتتاح فرمایا۔
8	مئی	شام کو سیرالیون مسلم کانگرس نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔
9	مئی	حضور کی بو سیرالیون میں آمد۔
10	مئی	حضور نے بو میں سیرالیون کی مرکزی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔
11	مئی	احمدیہ سیکنڈری سکول بو میں حضور کا خطاب اور تقسیم انعامات نیز جماعت کی استقبالیہ تقریب سے خطاب۔ اس کے بعد حضور مولوی نذیر احمد صاحب علی کے مزار پر دعا کے لئے گئے۔
12	مئی	حضور نے سیرالیون کے قائم مقام گورنر جنرل کے اعزاز میں دعوت دی۔
13	مئی	حضور نے بو میں پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔
14	مئی	حضور کا دورہ ہالینڈ۔
17	مئی	حضور کی لندن میں آمد۔
23	مئی	حضور نے محمود ہال لندن کا افتتاح فرمایا۔
24	مئی	حضور نے بیت الفضل لندن میں نصرت جہاں سکیم کا اعلان فرمایا۔
25 مئی تا یکم	جون	حضور کا دورہ سپین، دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو سپین میں آئندہ حاصل ہونے والی کامیابیوں کی بشارت دی۔
29	مئی	ترکی کے ریلیف فنڈ کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے 5 ہزار روپے کا عطیہ دیا۔
یکم	جون	حضور کی لندن واپسی
8	جون	دورہ یورپ و مغربی افریقہ سے حضور کی ربوہ واپسی۔

دائیں طرف والے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اردو کلاس میں فرمایا-

حضرت مسیح موعود کے ایک پٹھان رفیق تھے پٹھان ان کو بزرگ صاحب کہا کرتے تھے- ان کی دعائیں بڑی قبول ہوتی تھیں- کشف ہوتے تھے اور ان میں خاص بات تھی ادھر سوال کیا ادھر جواب آ گیا- بعضوں کے ساتھ اللہ کا عجیب حساب ہے فوراً جواب دیتا ہے- ایک دفعہ وہ بیٹھے ہوئے سوچ رہے تھے کہ اے اللہ تو ایک ہے اکیلا اکیلا- اور اتنی دنیا کوئی حساب ہی نہیں اور ہماری دنیا میں کیڑے ہی اتنے ہیں......... سارے جانور شمار کرو تو ناممکن ہے شمار کرنا اور ہر قسم کے جانور اور فرشتے بے شمار' دنیائیں بے شمار اور تو کہتا ہے ایک ہے- ایک ہے تو یہ زیادہ کیسے ہوگئے سوچتے سوچتے ان کو نیند آ گئی-

دیکھا تو اللہ سامنے کھڑا ہے بلیک بورڈ پر- اللہ میاں نے کہا تم کچھ پڑھے لکھے ہو انہوں نے جواب دیا ہاں میں پڑھا ہوا ہوں- اللہ میاں نے ایک لکھا اور پوچھا کیا لکھا ہے میں نے- جواب دیا 1- پھر صفر لکھ دیا اور فرمایا یہ کیا ہے انہوں نے جواب دیا صفر- پھر ایک صفر دو صفر تین صفر چار صفر' غرضیکہ صفروں کی تعداد بڑھنی شروع ہوگئی ایک کی وجہ سے-

اتنے صفر تھے کہ بورڈ بھر گیا اور اتنا عدد کہ کوئی پڑھ سکتا ہی نہیں تھا- اللہ میاں نے کہا سمجھ آئی؟ کہ تم سارے صفر ہو- میں ایک ہوں میرے سے دائیں طرف جو ہوگا وہ شمار ہوگا لیکن کچھ ایسے بھی ہیں صفرے جو صفر ہی رہتے ہیں تو پھر اس ایک کے بائیں طرف لکھنا شروع کر دیا- بائیں جتنے مرضی صفرے ہوں کچھ بھی نہیں صفر ہی صفر ہوتا ہے- جو مخلوقات میرے دائیں طرف ہیں میری منشاء کے مطابق ہیں-

فرمایا-

وہ ایسے بزرگ تھے کتنی عرفان کی باتیں تھیں یہ اللہ نہ بتائے تو نہیں سمجھ آ سکتیں-

(روزنامہ الفضل 15 جنوری 1999ء)

بقیہ صفحہ 1

آمد یہ کہا- اللہ تعالیٰ اس نئی عمارت کو مخلوق خدا کے فائدہ کا موجب بنائے اور جملہ سٹاف کو خدمت خلق کے جذبہ سے انسانیت کی خدمت کی توفیق بخشے اور فضل عمر ہسپتال کی پہچان خدمت خلق بن جائے- آمین

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ

☼ میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم انعامات (برائے سال 2002ء) مورخہ 20 فروری 2003ء کو دن گیارہ بجے انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں منعقد ہوئی- اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے- سٹیج پر مکرم شریف احمد بانی صاحب ابن مکرم میاں محمد صدیق بانی صاحب مرحوم بھی تشریف فرما تھے-

تلاوت کے بعد جو مکرم قاری حافظ مسرور احمد صاحب نے کی' مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال 2001ء کے انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تقریب تقسیم انعامات 19 مئی 2002ء کو منعقد ہوئی تھی- امسال طلبہ کی درخواستوں پر رزلٹ کا اپ ڈیٹ الفضل اور دیگر رسائل میں شائع کیا جاتا رہا- امسال ایف اے/ ایف ایس سی کے تینوں گروپس میں کل 29 درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ سال گزشتہ میں 25 درخواستیں آئی تھیں- درخواستوں کے مطابق ایف ایس سی پری میڈیکل میں مکرمہ حبیبہ الوحید صاحبہ بنت مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب آف ربوہ فیڈرل بورڈ میں 926 نمبر حاصل کر کے اول انعام کی مستحق ٹھہریں- ایف اے جنرل گروپ میں مکرمہ خمسہ ماریہ صاحبہ بنت مکرم الطاف احمد صاحب گوندل آف سیالکوٹ گوجرانوالہ بورڈ سے 908 حاصل کر کے انعام کی مستحق قرار پائیں- جبکہ ایف ایس سی پری انجینئرنگ گروپ میں مکرم وقاص منصور صاحب ابن مکرم منصور احمد انجم ہاشمی صاحب آف راولپنڈی نے فیڈرل بورڈ سے 919 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن لی-

محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اہلیہ محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم نے پوزیشن حاصل کرنے والی دونوں طالبات کو گولڈ میڈل (بوزن 14 گرام سونا 22 قیراط) پہنائے اور 25' 25 ہزار روپے کی انعامی رقم کے چیک دیئے- اس کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے پری انجینئرنگ گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم وقاص منصور کا گولڈ میڈل اور انعامی چیک ان کے والد صاحب کو عطا کیا- طالب علم موصوف امتحانات کی وجہ سے خود تشریف نہ لا سکے-

تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے مختصر خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی احمدی طلبہ کے لئے انعامی سکیم اور اعلیٰ تعلیم یافتہ سائنسدان پیدا کرنے کی ضرورت کے حوالے سے بعض اقتباسات پیش کئے جس میں حضور نے فرمایا تھا کہ کوئی ذہین بچہ ضائع نہیں ہونا چاہئے- اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اگلی صدی میں ایک ہزار ذہین سائنسدان عطا کرے- آمین- دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد جملہ خواتین و حضرات کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی- مکرم شریف احمد بانی صاحب اس تقریب میں اپنے فیملی ممبران کے ہمراہ تشریف لائے تھے-

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سید شمشاد احمد ناصر صاحب مربی امریکہ

بیت الرحمن ریجن میری لینڈ کی طرف سے دعوۃ الی اللہ کی مساعی

جماعت امریکہ کے دیگر مذاہب سے رابطے اور جماعتی تعارف

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریجن میں مذہبی رواداری کی فضاء میں مزید اضافہ ہوا ہے عیسائی' یہودی اور دیگر مذاہب کے لوگ آپس میں دلچسپی لینے لگے ہیں اور ایسے پروگرام بنا رہے ہیں جس میں سب کو مدعو کیا جائے اور ایک دوسرے کی مذہبی عبادت گاہوں میں بھی جانے لگے ہیں اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور احترام انسانیت کی باتیں کرنے لگے ہیں۔

کچھ عرصہ قبل ایک یہودی آرگنائزیشن نے ہمیں اپنے سکول میں بلایا تھا۔ جہاں پر خاکسار نے احمدیت کے بارے میں تقریر کی اب اسی آرگنائزیشن نے ہمیں فون کیا کہ وہ اپنے اساتذہ والدین اور طلباء کو لے کر آنا چاہتے ہیں اور بیت الذکر دکھانا چاہتے ہیں چنانچہ 35 طلباء 7 والدین اور 2 اساتذہ بیت الرحمان آئے۔

ہم نے ان کے لئے یہ پروگرام طے کیا تھا کہ ہمارے سنڈے کلاس کے دو بچے تقریر کریں گے۔

پہلی تقریر دین کے تعارف پر تھی۔

دوسری تقریر قرآن کریم کے بارے میں تھی۔

تقاریر سے قبل خاکسار نے جماعت احمدیہ کا عمومی تعارف نیز بیت الرحمان کے بارے میں بتایا۔

جب دو تقاریر ہو چکیں تو 45 منٹ تک سوال و جواب ہوئے۔ اس کے بعد ان سب کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ انہوں نے شکریہ کا خط بھی لکھا بلکہ ان کے بچوں نے بھی شکریہ کے خطوط بھجوائے۔

کولمبیا یونین کالج

کولمبیا یونین کالج کے دو پروفیسر باقاعدہ اپنے طلباء کو بیت الذکر لا رہے ہیں۔ چنانچہ ایک عیسائی پروفیسر اپنے 36 طلباء کو لے کر بیت الرحمان آئے ان سب کو جماعت احمدیہ کے بارے میں بتایا گیا۔ نیز سوال و جواب بڑے دلچسپ اور دوستانہ ماحول میں ہوئے۔ ان سب کی ضیافت بھی کی گئی۔ انہوں نے بیت الذکر میں نمائش بھی دیکھی اور جماعت کے بارے میں لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔ اور ان کے مختلف سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔

چرچ کے ساتھ رابطہ

Coles Ville Presbyterian چرچ کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے چنانچہ انہوں نے ایک اور پروگرام میں اپنے چرچ میں بلایا جس دن انہوں نے اپنا پروگرام رکھا تھا ہماری بیوت الذکر میں 2 پروگرام تھے اور اسی وقت تھے' جب ہم نے معذرت کی تو کہنے لگے کہ اگر آپ نہیں آ سکتے تو کوئی نمائندہ ضرور بھجوائیں چنانچہ میری لینڈ کے صدر جماعت مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب ان کے پروگرام میں شریک ہوئے۔

مختلف مذاہب کی میٹنگ میں شمولیت

جس علاقہ میں بیت الرحمن واقع ہے اس میں بہت سی دوسرے مذاہب کی عبادت گاہیں ہیں ہندو' سکھ' عیسائیوں کے بہت سے فرقوں کے چرچ یہودیوں کی عبادت گاہ' کورین عیسائیوں کے چرچ وغیرہ ہیں اور مختلف مذہبی لیڈر مل کر مہینہ میں ایک بار میٹنگ کرتے ہیں چنانچہ انہوں نے اس میٹنگ میں ہمیں بھی شامل کیا ہے جسے یہ لوگ کلرجی میٹنگ کہتے ہیں۔ ایک میٹنگ جو کہ قریباً 2 گھنٹہ جاری رہی اور مختلف مذہبی سوالات ایک دوسرے سے کرتے رہے تاکہ آپس میں افہام و تفہیم کی فضا پیدا ہو۔ اس مرتبہ 6 مذہبی لیڈر شامل ہوئے تھے خاکسار نے ان سب کو احمدیہ گزٹ کا "مسیح موعود نمبر" جس میں مسیح کی آمد ثانی اور نظریہ جہاد کے بارے میں حضرت مسیح موعود کی کتب سے حوالہ جات شائع کئے تھے پیش کئے۔ نیز جماعت امریکہ نے سانحہ 11 ستمبر کے بعد 2 نئے پمفلٹ (کتابچے) جو کہ مذہب' جہاد اور امن کے بارے میں تھے۔ ان سب کو دیئے' اگلے دن خاکسار نے ان سب کو فون کیا تو معلوم ہوا کہ یہ سب کتابچے دلچسپی کے ساتھ مطالعہ کر رہے ہیں۔

انفرادی دعوت الی اللہ

عوام الناس جو کہ زیادہ تر عیسائی ہیں جب ان کے چرچوں میں جا کر دین کی تعلیم بیان کی جاتی ہے یا جب یہ لوگ بیت الذکر آتے ہیں تو سوال و جواب کر کے اپنی تشنگی دور کر لیتے ہیں لیکن پادری صاحبان ایسا بہت کم کرتے ہیں۔ اس کے لئے خاکسار نے یہ پروگرام بنایا کہ ایک ایک کو دعوت دی جائے اور اس کے ساتھ گفتگو کی جائے چنانچہ اس دوران درج ذیل پادریوں کے ساتھ الگ الگ میٹنگ اور گفتگو اور سوال و جواب کئے گئے۔

1- Rev Richard Kukowski

ان کے بارے میں یہ بتانا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ یہ پہلے کیتھولک فرقہ کے ایک چرچ میں پادری تھے۔ اور ایک لمبا عرصہ ان کے پادری رہے ہیں یہ خود سناتے ہیں کہ چونکہ ہم لوگ شادی نہیں کرتے۔ اسی چرچ میں ایک اور خاتون نن (NUN) تھیں۔ ہر دو نے کیتھولک فرقہ کو خیرباد کہہ کر شادی کر لی اور پھر دوسرے چرچ میں جا کر ملازمت کر لی۔ یہ چرچ ہمارے نزدیک ہی ہے اور یہ اس کے پادری ہیں۔

2-Rev Eli zbeth Lerner(الزبتھ)

یہ بھی ایک ہمسایہ چرچ یونیٹیرین چرچ کی پادری ہیں۔ حضرت صاحب کی کتاب کا مطالعہ کر رہی ہیں۔

3- Rev Stephen M.Anderson

یہ یونائیٹڈ چرچ آف کرائسٹ کے پادری ہیں۔ انہیں تو جب بھی کوئی خلش ہوتی ہے دین کے متعلق فوراً بیت الذکر آ جاتے ہیں۔

4-Rev Donald R.Kelly

یہ Baptist چرچ کے پادری ہیں دین حق کے بارے میں انہوں نے مختلف اعتراضات کئے جن کے جواب دینے کی توفیق ملی۔

5-Rev Lanther Marie Mills

یہ بیت الرحمان کے ہمسایہ میں ایک افرو امریکن چرچ کی پادری ہیں دین کے متعلق بہت متعصبانہ رویہ رکھتی ہے' ملنا بھی گوارا نہیں کرتی۔ متعدد مرتبہ ان کو فون کئے گئے مگر کوئی جواب نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بار بار کے رابطہ سے پھر یہ بیت الذکر آئیں ڈیڑھ گھنٹہ تک رہیں۔ جماعت کا لٹریچر بھی ازخود ساتھ لے کر گئیں۔ اب انہیں ایک فنکشن کے لئے بیت الذکر میں بلایا ہے اور اس نے آنے کی حامی بھری ہے۔

6-Rev Dr. Ted Durr

یہ بھی ایک ہمسایہ چرچ کے پادری ہیں اچھے شریف النفس ہیں احترام سے پیش آتے ہیں۔ ہماری کتب کا مطالعہ کرتے ہیں اور انہیں جو چیز اچھی معلوم ہو اپنے چرچ میں اس کا ذکر بھی کرتے ہیں۔ جس دن خاکسار کو ملنے آئے تو انہوں نے بتایا کہ گزشتہ رات ان کے چرچ میں قریباً میٹنگ کے لئے' ایک سو لوگ جمع تھے ان سب کو ہمارے دو کتابچوں میں سے "یعنی 1- جہاد اور دنیا میں امن کس طرح قائم ہو سکتا ہے اور 2- "دین حق" میں سے اقتباسات پڑھ کر سنائے تھے اور یہ بھی کہا کہ ہم امن کی کوششوں اور جہاد کی جو تشریح آپ نے کی ہے اس کی بھرپور تائید اور حمایت کرتے ہیں جو باتیں بھی آپ نے ان کتابچوں میں لکھی ہیں جہاد کی تشریح میں وہ درست ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے مزید 100`100 کتابچوں کا مطالبہ کیا تاکہ اپنے چرچ کے لوگوں کو پڑھنے کے لئے دے سکیں۔

ایک مرتبہ خاکسار اتوار کے دن ان کے چرچ گیا تو یہ پادری صاحب اپنی عبادات بجا لا رہے تھے۔ میں ایک طرف بیٹھ گیا۔ انہوں نے اپنی تقریر کے دوران خاکسار کو سٹیج پر اوپر بلایا۔ خوش آمدید کہا اور پھر درخواست کی کہ میں بھی حاضرین سے کچھ کہوں۔ اس دن کی عبادت کی تقریب میں یہ "Mother day" منا رہے تھے۔ خاکسار نے اسی کی مناسبت سے دین میں والدین کے عزت و احترام ان کی محبت و اطاعت کے بارے میں بتایا جس پر انہوں نے خوب تالیاں بجائیں۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ میری تقریر کے بعد انہوں نے حاضرین کو ہمارے دونوں کتابچے نہ صرف دکھائے بلکہ پڑھنے کی تلقین کی۔ اس [illegible] چرچ میں عبادت میں شریک لوگوں کی حاضری 80-90 کے قریب تھی۔

7- Pa :tor Brian D.Melaren

یہ بھی ایک نزدیکی چرچ کے پادری ہیں۔ بذریعہ فون نہ صرف حالات پوچھتے ہیں بلکہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کسی وقت کوئی ضرورت پڑ جائے آپ کی جماعت کے لوگوں کو تو ہمیں فوراً فون کر سکتے ہیں۔

دعوت الی اللہ کے دیگر پروگرام و مواقع

منٹگمری کاؤنٹی ایسٹرن حلقہ کی ایک میٹنگ تھی جس کی انچارج Becky Smith ہیں۔ انہوں نے علاقہ میں " انسانی خدمات " کے سلسلہ میں چند رضاکارانہ پروگرام چرچوں کے لیڈروں اور دوسری آرگنائزیشن سے مل کر بنائے ہیں چنانچہ ہمیں بھی دعوت نامہ بھجوایا خاکسار بعض دوستوں کے ساتھ میٹنگ میں شامل ہوا۔ یہاں پر 35 لوگ تھے جب ہر ایک نے اپنا اپنا تعارف کرایا تو ایک پادری جن کا اوپر تفصیل سے ذکر ہو چکا ہے ``Ted Durr`` انہوں نے اپنے تعارف میں بتایا

I am a friend of Ahmadiyya

کہ میں "احمدیہ" کا دوست ہوں۔

ان سب لوگوں کو ہم نے اپنے دو کتابچے دیئے اور بیت الذکر آنے کی بھی دعوت دی۔

میٹنگ کے اختتام پر یہ بات سامنے رکھی گئی کہ اگلی میٹنگ کہاں کی جائے۔ جب سب خاموش رہے تو ہم نے کہا کہ ہم بیت الرحمان کی آفر کرتے ہیں اگلی میٹنگ آپ ہمارے ہاں کریں اس پر سب خوش ہوئے چنانچہ اگلی میٹنگ بیت الرحمان میں کی گئی اور علاقہ کے مذہبی لیڈر اور دوسری تنظیموں کے سربراہ ہمارے ہاں تشریف لائے اور میٹنگ کی جس پر یہ بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے جا کر شکریہ کا خط لکھا۔

PBC (پبلک ٹی وی چینل نمبر 32) والوں کا فون آیا کہ وہ ایک پینل ڈسکشن کرانا چاہتے ہیں جس میں یہودی' عیسائی اور اہل ایمان ہوں گے۔ اس گفتگو کے لئے میں ان کے سٹوڈیو میں آ جاؤں خاکسار کا تعارف پبلک ٹی وی چینل والوں کو ہمارے علاقہ کے

ایک پادری نے کرلیا کہ اگر آپ اہل دین میں سے کسی کو بلانا چاہتے ہیں تو بیت الرحمٰن واشنگٹن جو کہ احمدیہ جماعت کی ہے کے امام کو بلائیں- خاکسار وقت مقررہ پر اس گفتگو میں شامل ہونے کے لئے پہنچ گیا- اور نصف گھنٹہ کا پروگرام ریکارڈ کرایا گیا یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے متعدد مرتبہ TV پر دکھایا جا چکا ہے اور بعض جاننے والے اور غیر از جماعت دوستوں نے فون پر بتا کہ آپ کا پروگرام دیکھا تھا-

اس پینل میں ایک آدمی ایسا بھی شامل تھا جو کہ ABC (امریکن براڈ کاسٹنگ کارپوریشن) کی طرف سے رومن کیتھولک پر فلم بنا رہا ہے اسی کو خاکسار نے اس وقت لٹریچر نہ دیا جب کہ دوسرے سب موجود 8 احباب کو جماعت کے تعارف پر مشتمل لٹریچر اور بیت الرحمان کی تصویر دی- اگلے دن ان کا فون آیا کہ مجھے آپ نے کوئی لٹریچر نہ دیا ان کا ایڈریس لے کر اسی وقت ان کو ضروری چیزیں بذریعہ ڈاک بھجوائی گئیں اب انہیں دعوت دی گئی ہے کہ وہ بیت الذکر آئیں-

☆ ایک پادری صاحب جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے Rev Richerd Kukowski ''مسٹر رچرڈ کواسکی'' انہوں نے خاکسار کو فون پر بتایا کہ 28 چرچوں اور یہودیوں کے لیڈر صاحبان کی ایک میٹنگ ہے آپ اس میں ضرور شامل ہوں-

خاکسار چار دوسرے احمدیوں کے ساتھ اس میٹنگ میں شامل ہونے کے لئے میٹنگ پر پہنچ گیا-

اس میٹنگ میں کونٹی کے ناظم اعلیٰ' چیف آف پولیس' کونسل ممبران اور سکولوں کے بورڈ کے ممبران بھی موجود تھے- خاکسار کو بھی مختصر تقریر اور تعارف کا موقع ملا اس موقع پر جو حاضری بتائی گئی وہ 472 تھی-

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اتنی تعداد میں لوگوں تک پیغام حق پہنچانے کے لئے خود ہی بندوبست کر دیا ورنہ کہاں یہ پادری - اور کہاں جماعت احمدیہ کا پیغام اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو برکت بخشی کہ خاکسار کی تقریر ختم ہوتے ہی ہال تالیوں سے گونج اٹھا-

وہاں موجود چیدہ چیدہ اور اہم شخصیات کو دینی لٹریچر بھی پیش کیا گیا-

☆ کونٹی کے ناظم اعلیٰ کے دفتر سے فون آیا کہ ناظم اعلیٰ صاحب ایک پریس کانفرنس کر رہے ہیں جس میں انہوں نے آپ کو بھی بلایا ہے چنانچہ خاکسار دو دوستوں کو ساتھ لے کر ناظم اعلیٰ کے دفتر پہنچ گیا پریس کانفرنس کا مقصد یہ تھا کہ عوام کو ہوشیار کیا جائے کہ علاقہ میں جرائم بڑھ رہے ہیں اور خصوصاً مذہبی تنظیموں اور لوگوں کے ساتھ ناروا سلوک کیا جا رہا ہے-

اس پریس کانفرنس میں کونٹی کے ناظم اعلیٰ' چیف آف پولیس اور Hate crime کے کوآرڈینیٹر Mr Baker ایک یہودی مذہبی راہنما' ایک عیسائی اور خاکسار نے پریس سے خطاب کیا-

خاکسار کا تعارف خود کونٹی کے ناظم اعلیٰ نے کرایا- اپنے بیان میں خاکسار نے یہ کہا کہ ''انسانیت سے پیار اور محبت کیا جائے

Love for all Hatred for None

اسی ایک طریق سے ہم معاشرہ سے نفرت دور کر سکتے ہیں اور انسان کو انسان کے قریب لا سکتے ہیں اس سلسلہ میں مذہبی لیڈر اہم کردار ادا کریں اور اپنے [illegible] لوگوں کو اس پر عمل کرانے کی تلقین کریں''

پریس کے لوگوں کو بعض سوالات کے جواب بھی خاکسار نے دیئے چیف آف پولیس Hate crime کے کوآرڈینیٹر مسٹر بیکر جماعت سے پہلے ہی سے کافی متعارف ہو چکے تھے اور بیت الرحمان تشریف لا چکے تھے اور جو پرابلم ہمیں 11 ستمبر کے سانحہ کے بعد پیش آئے ان سے وہ اچھی طرح متعارف تھے انہوں نے پریس کو اپنی بریفنگ میں ہماری بیت الذکر کے حوالہ سے ذکر کیا-

دو اخباروں نے ان کے حوالہ سے اپنے اخباروں میں لکھا ایک اخبار نے خاکسار کے حوالہ سے اپنے اخبار میں خبر دی-

یہ پریس کانفرنس منٹگمری کونٹی کے لوکل چینل پر پوری کی پوری کئی مرتبہ دکھائی جا چکی ہے- اس کے علاوہ دیگر لوکل TV پر بھی مختصراً آ چکی ہے-

یہاں پر موجود ایک TV چینل والوں سے خاکسار نے کہا کہ آپ ہماری بیت الذکر میں بھی تشریف لائیں چنانچہ کانفرنس کے ختم ہونے کے فوراً بعد ہمارے پہنچنے سے پہلے ہی وہ بیت الذکر آ چکے تھے اور بیت الرحمٰن کے فوٹو اور پوز لیتے رہے- چنانچہ شام کی خبروں میں انہوں نے ہماری بیت الذکر کے حوالہ سے خبر پڑھی- بیت الذکر کے باہر جو بڑا بینر لگا ہوا

''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''

کی تصویر بھی نمایاں طور پر دکھائی- غیر از جماعت دوستوں نے بھی اس خبر کو TV پر دیکھ کر ہمیں اطلاع دی-

☆ منٹگمری کونسل ممبرز کی ہر ماہ میٹنگ ہوتی ہے جس میں مختلف مذاہب کے لیڈر آ کر میٹنگ کے شروع میں دعا کراتے ہیں- چنانچہ خاکسار کو بھی اس کے لئے دعوت ملی- اس موقعہ پر چیف آف کونسل نے خاکسار کا جماعت احمدیہ اور بیت الرحمان کے حوالہ سے تعارف کرایا یہ پروگرام Live لوکل چینل پر دکھایا گیا- اس کے بعد بھی 2 مرتبہ TV پر دکھایا گیا-

☆ اوپر ایک پینل ڈسکشن کا ذکر کیا تھا جو TV پر دکھایا گیا اس میں ایک یہودی ربی مائیکل فشن بیک بھی تھے- خاکسار نے انہیں بیت الذکر دیکھنے کی دعوت دی- چنانچہ وہ بیت الذکر آئے' انہیں نمائش بھی دکھائی گئی- تراجم قرآن اور دینی لٹریچر بھی دیا گیا- انہوں نے حضور انور کی عیسائیت کے بارے میں کتاب Christianity a Journey from Fact to Fiction بڑے غور سے اور دلچسپی کے ساتھ دیکھی- اور لینے کی خواہش کا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ اس میں ضرور یہودیوں کا بھی ذکر ہوگا چنانچہ اس کتاب کے ساتھ اور کتب بھی لے کر گئے-

☆ یہ واقعہ جو لکھنے لگا ہوں دلچسپی سے خالی نہ ہوگا- میں اچانک کسی کام کے سلسلہ میں بیت الذکر دفتر سے باہر نکلا تو باہر پارکنگ لاٹ کے قریب کچھ لڑکیوں کو بھاگتے ہوئے دیکھا- میں بھی قدرے تیز تیز چل کر پہنچا وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سٹارٹ کر کے جانے ہی لگی تھیں کہ میں نے راستہ روک لیا-

ان کا سانس پھولا ہوا تھا- رنگ زرد پڑ گیا تھا- عجیب قسم کے سفید سفید لباس میں ملبوس تھیں اوپر سے لے کر پاؤں تک جسم ڈھکا ہوا تھا- میں نے انہیں روکا- تو بڑی مشکل سے ان کی آواز نکلی جو سمجھ بھی نہ آئی- خاکسار نے ان سے کہا کہ آپ ڈرو نہیں' ہم احمدی ایسے نہیں ہیں جو تم سمجھ رہی ہو اپنی طرز اور سمجھ میں وہ پردہ کر کے آئی تھیں اور چوری چھپے اپنے سکول کے پراجیکٹ کے لئے بیت الذکر کی تصویریں اور ویڈیو کیمرہ سے فلم بنا رہی تھیں- خاکسار نے انہیں کہا آپ بیت الذکر کے اندر آئیں اور اسے دیکھیں- اپنی ویڈیو مکمل کر لیں- کوئی سوالات ہوں تو وہ بھی کر لیں-

بڑی مشکل سے انہیں یقین آیا کہ انہیں قید نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی سزا دی جائے گی- چنانچہ وہ بیت الذکر آئیں سب سے پہلے سوال و جواب کے سلسلہ میں میں نے پوچھا آپ لوگوں کے اس طرح کے لباس پہن کر آنے اور پھر اس طرح بھاگنے کی کیا وجہ تھی؟

وہ کہنے لگیں کہ ہم تو عیسائی ہیں- سکول کا پراجیکٹ تھا جو کہ تھا بھی بہت ضروری کہ بیت الذکر میں آئیں اور فلم بنائیں اور پوری کلاس کو سمجھائیں-

لیکن اہل ایمان نے جو عورتوں کے ساتھ سلوک کیا ہے یا کرتے ہیں (انہوں نے افغانستان کی عورتوں کے بارے میں حوالہ دیا) اور بتایا کہ انہوں نے TV پر بہت سی خبریں دیکھی ہیں جس سے انہیں یہ احساس ہے کہ آپ لوگ عورتوں کے ساتھ برا سلوک کرتے ہو نیز سر سے پاؤں تک پردہ کراتے ہو اور جو نہ کریں انہیں مارتے اور قید بھی کر دیتے ہو وغیرہ-

بہرکیف ان پانچ طالبات کے سوالوں کے جواب دیئے گئے- تواضع کی گئی لٹریچر بھی دیا گیا چنانچہ وہ خوش ہو کر واپس لوٹیں- الحمدللہ-

☆ یونی ٹیرین چرچ کی ایک پادری اپنے 90 لوگوں کو بیت الرحمان دکھانے کے لئے لائیں- اس کا پروگرام ہم نے پہلے سے بنایا ہوا تھا ان سب کو ڈنر بھی پیش کیا گیا بیت الذکر اور نمائش بھی دکھائی گئی- اس کے بعد تقاریر ہوئیں- پادری نے اپنے عقائد اور مذہبی رسومات کے بارے میں بتایا- خاکسار نے دین حق میں توحید کا نظریہ اور دیگر تعلیمات و عقائد کے بارے میں بیان کیا- بعد میں بڑے عمدہ رنگ میں سوال و جواب بھی ہوئے-

☆ کولمبیا یونین کالج کا پہلے بھی ذکر ہوا ہے' اس کے ایک اور پروفیسر اپنے 12 طلباء کو لے کر شام ساڑھے سات بجے آئے یہ ایک گھنٹہ کا پروگرام تھا مگر ساڑھے نو بجے واپس گئے- سوال و جواب بہت دلچسپ رہے- جہاد کے بارے میں دینی نظریہ اور اس قسم کے متعلقہ سوالات ہوتے رہے- اس طرح ان طلباء کی دین کے بارے میں غلط فہمیوں کے ازالہ کی توفیق ملی- لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے-

☆ منٹگمری کونٹی کے رفاہی ادارے کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا- چنانچہ خاکسار چند دوستوں کے ساتھ اس میٹنگ میں شامل ہوا- یہاں پر جماعتی تعارف اور جماعت جن رفاہی کاموں میں حصہ لے رہی ہے بتانے کا موقع ملا- اس میٹنگ میں بھی علاقہ کے 10 پادری صاحبان اور مذہبی لیڈر شامل تھے ان سب کو جماعت امریکہ کا احمدیہ گزٹ بیت الذکر کا بروشر اور عائشہ میگزین دیا گیا (عائشہ میگزین لجنہ اماء اللہ یو ایس اے کی پبلیکیشن ہے)-

☆ کمیونٹی کونسل کی طرف سے بھی ایک دعوت نامہ موصول ہوا خاکسار جماعت کے دوستوں کو ساتھ لے کر اس میں شریک ہوا- یہاں پر 30 کے قریب لوگوں سے تعارف کا موقع ملا- اور لٹریچر بھی دیا گیا-

☆ 2001ء دسمبر میں کونٹی ایگزیکٹو (کونٹی کے ناظم اعلیٰ) نے بیت الرحمان میں سالانہ دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا تھا- اور اس میں مذہبی لیڈروں اور عوام کو دعوت نامہ بھی انہوں نے ہی بھجوایا تھا- ایک سکول کے 60 کے قریب طلباء بھی شامل ہوئے تھے-

چنانچہ ان مذہبی لیڈروں اور سکول کے طلباء کی تصاویر بھی احمدیہ گزٹ میں رپورٹ کے ساتھ شائع کی گئیں- جب ناظم اعلیٰ کو یہ احمدیہ گزٹ بھجوایا گیا تو ان کے سیکرٹری کی طرف سے فون آیا کہ کونٹی کے ناظم اعلیٰ کی طرف سے ایک تو شکریہ قبول کریں نیز اپنی پبلیکیشن یعنی احمدیہ گزٹ کو باقاعدگی کے ساتھ ہمارے دفتر میں بھجوایا کریں اس سے دین کے بارے میں ہمیں اچھی انفارمیشن ملتی رہیں گی- اسی طرح سکول میں ایک کاپی ارسال کی گئی تھی انہوں نے مزید 8 کاپیاں احمدیہ گزٹ کی منگوائیں-

☆ مسٹر ٹیڈ ڈوور کا ذکر اوپر گزر چکا ہے انہوں نے 9 جون کو اپنے چرچ میں ہمارے ساتھ ایک پروگرام رکھا تھا- یہ اتوار کا دن تھا- اور ان کی عبادت کا بھی- چنانچہ ان کی عبادت کے دو سیشن تھے ایک صبح 9 بجے اور ایک 11 بجے ہر دو میں شمولیت کا موقع ملا جماعت کے 6 افراد بھی ساتھ تشریف لے گئے تھے- پادری Ted Durr نے اپنی تقریر میں 11 ستمبر کے واقعہ کا ذکر کیا نیز بیت الرحمان میں آ کر تقاریر سننے کا ذکر بھی کیا-

پادری صاحب نے ہمارے کتابچہ سے کئی اقتباسات پڑھ کر سنائے اور بتایا کہ اس کتابچہ میں قرآن سے جو جو ریفرنس دیئے گئے ہیں انہوں نے وہ سارے خود چیک کئے ہیں جو کہ درست ثابت ہوئے ہیں انہوں نے سب حاضرین کو اس کتابچہ کے پڑھنے کی تلقین کی- یہ کتابچہ اس وقت سب کو مہیا کر دیا گیا تھا- ہم ایک بڑی تعداد میں ساتھ لے گئے تھے- ہر دو سیشن کی حاضری 350 کے قریب تھی-

☆ یونائیٹڈ چرچ آف کرائسٹ کا ذکر بھی ہو چکا ہے انہوں نے بھی 9 جون کو ہمیں اپنے چرچ میں دعوت دی تھی- خدا تعالیٰ کے فضل سے وہاں پر بھی دینی تعلیم بیان کرنے کی توفیق ملی نیز ہر دو مذکورہ چرچ کے احباب کو جلسہ سالانہ امریکہ میں شامل ہونے کی دعوت بھی دی گئی جو کہ 28-29 اور 30 جون کو بیت الرحمان میں ہونا تھا- اس چرچ میں بھی حاضری 100 کے قریب

باقی صفحہ 6 پر

طاہر احمد نسیم صاحب

چھپکلی۔ایک حیرت انگیز اور دلچسپ جانور

چھپکلی کا نام سامنے آتے ہی بعض لوگوں کو گھن آتی ہے کیونکہ ذہن میں فوراً اس مکروہ سی شکل کی مخلوق کا تصور ابھرتا ہے جو گھروں کی دیواروں پر روشنی کے گرد جمع ہو کر پروانوں کا شکار کرتی ہے۔لیکن چھپکلی کی کم و بیش تین ہزار اقسام ہیں جو اپنے سائز - جسمانی بناوٹ اور عادات و اطوار کے لحاظ سے ایک دوسری سے بہت مختلف ہیں۔پوری جوان عمر کی چھپکلی سائز کے لحاظ سے چند انچ لمبی بھی ہوسکتی ہے اور 10 فٹ لمبی بھی۔یہ دیو قامت چھپکلی Komodo dragon کے نام سے جانی جاتی ہے اور مشرقی بھارت کے علاقہ میں پائی جاتی ہے۔نسل کے اعتبار سے چھپکلی سانپ کی قریبی رشتہ دار ہے۔اس لئے بعض چھپکلیوں کی سانپ کی طرح ٹانگیں نہیں ہوتیں اور ان کا سانپ سے تمیز کرنا کافی مشکل ہوتا ہے۔بعض چھپکلیوں کی ٹانگیں تو ہوتی ہیں لیکن لمبے جسم کے حساب سے بہت چھوٹی لیکن دوشاخہ زبان بالکل سانپ کی زبان سے ملتی ہے جسے سانپ کی طرح ہی یہ بار بار باہر نکالتی ہے اپنی شکل و شباہت اور سائز کی طرح ان کے رنگ بھی بے شمار ہیں۔عام طور پر چھپکلیوں کا رنگ ان کے ماحول کے مطابق ہوتا ہے مثلاً ریتلے اور میدانی علاقوں میں پائی جانے والی چھپکلیاں عموماً ہلکے بھورے رنگ کی ہوتی ہیں جبکہ سایہ دار گھنے درختوں کے علاقوں میں ان کا رنگ گہرا ہوتا ہے اور گرگٹ جیسی چھپکلیاں اپنے اردگرد کے ماحول کے مطابق رنگ بدلتی چلی جاتی ہیں۔ابھی دھوپ میں ہے تو اس کا رنگ ہلکا بھورا۔چلتے چلتے سبزہ آ گیا تو رنگ خود بخود سبز ہوگیا اور پھر گھنی چھاؤں میں پہنچنے پر رنگت گہرے شیڈ کی ہوجائے گی۔

چھپکلیوں کی رہائش

چھپکلیاں چونکہ Cold Blooded ہوتی ہیں یعنی ہماری طرح ان کا اندرونی درجہ حرارت سردی اور گرمی میں ایک جیسا نہیں رہتا بلکہ ماحول کے درجہ حرارت کے بہت قریب قریب رہتا ہے اس لئے یہ بہت زیادہ گرم اور بہت زیادہ سرد علاقوں میں رہنا پسند نہیں کرتیں۔ویسے سردی اور چھاؤں سے زیادہ انہیں گرمی اور دھوپ اور روشنی پسند ہے۔جو چھپکلیاں یورپ اور امریکہ کے سرد علاقوں میں پائی جاتی ہیں وہ سردیوں میں Hibernate کرتی ہیں یعنی کسی بل وغیرہ میں گھس کر گہری نیند سو جاتی ہیں اور کئی ماہ تک بغیر کچھ کھائے پیئے ایسے ہی پڑی رہتی ہیں اور جب موسم بہتر ہوتا ہے تو باہر نکلتی ہیں۔دنیا میں بہت سے جانور ایسے موجود ہیں جو شدید سردی اور شدید گرمی کے موسم میں Hibernate کرتے ہیں۔سرد علاقوں کی نسبت چھپکلیاں منطقہ حارہ یعنی خط استوا کے دونوں طرف شمال اور جنوب کے ساڑھے تئیس درجہ پر واقع خط سرطان اور خط جدی کے درمیانی گرم مرطوب اور معتدل آب و ہوا والے علاقوں میں زیادہ تر پائی جاتی ہیں۔اسی طرح صحراؤں کے گرم اور خشک علاقوں میں بھی بڑی تعداد میں ہوتی ہیں اور دوسرے تمام رینگنے والے جانوروں سے زیادہ تعداد ان چھپکلیوں کی ہی ہوتی ہے۔جب صحرا میں گرمی زیادہ بڑھ جائے تو ریت کے نیچے گہرائی میں پناہ لیتی ہیں یا اگر سایہ مل جائے تو وہاں لیٹ جاتی ہیں۔چھپکلی کے خاندان میں سب سے بڑا سائز Monitor کا ہوتا ہے جو 7 تا 10 فٹ لمبائی میں اور 300 پونڈ وزن میں ہوتا ہے۔بعض لوگ اسے غلطی سے خشکی کا مگرمچھ سمجھ لیتے ہیں۔یعنی ایک طرف چھپکلی سانپ سے گہری مشابہت رکھتی ہے تو دوسری طرف وزن اور سائز میں مگرمچھ سے جا ملتی ہے۔اس بڑے سائز کی چھپکلی کی مگرمچھ سے ایک مشابہت یوں بھی ہے کہ یہ پانی کے بڑے بڑے وسیع علاقوں کو تیر کر پار کر کے ایک جزیرے سے دوسرے جزیرے تک جا پہنچتی ہے۔چھپکلیوں کی ایک قسم Flying Dragons ہے ایک درخت سے اڑ کر دوسرے درخت تک جاسکتی ہے۔اڑنے والی گلہری اور Lemur جانور کی طرح اس کے دونوں اطراف میں ایک ڈھیلی سی چوڑی جھلی موجود ہے۔جب یہ ہوا میں اڑنا چاہتی ہے تو درخت کی اونچائی سے چھلانگ لگا کر اس جھلی کو پھیلا دیتی ہے اور کسی جہاز کے بادبان کی طرح اس پر تیرتی ہوئی دور کسی دوسرے درخت تک جا پہنچتی ہے۔Dragon وہ چھپکلی نما دیو قامت افسانوی جانور ہوا کرتا تھا جس کی پشت پر مگرمچھ جیسی سخت ہڈیوں کی تیز جھالر ہوتی تھی۔تیز نوکیلے پنجے۔منہ سے آگ کے شعلے اگلتا ہوا اور پروں کی مدد سے ہوا میں بلند ہو کر حملہ کرتا تھا۔زمانہ وسطی کے افسانوی ہیرو اس بلا کا مقابلہ کیا کرتے تھے کیونکہ اس کو مارنا کسی عام آدمی کے بس کی بات نہ تھی۔تو چھپکلی ایک تو اپنی عام شکل و صورت سے ہی ڈراؤنی سی لگتی ہے۔اگر اس کا سائز بھی آٹھ دس فٹ کا ہو۔سانپ کی طرح زبان بھی نکالتی ہو اور درختوں پر ادھر سے ادھر اڑتی پھرتی ہو اور پھر سمندر میں بھی تیر سکے تو اس کے Dragon ہونے میں کیا شک ہوگا۔اگر ویرانے میں کسی اکیلے آدمی کا اس سے سامنا ہو جائے تو خوف کے مارے گھگھی بندھ جائے۔لیکن نہیں۔ایسی کوئی بات نہیں ہے۔یہ بالکل بے ضرر چیز ہے۔صرف چھوٹے موٹے کیڑے مکوڑے اور جانور ہی اس کا شکار ہیں۔اس کے تیز پنجے زخمی ضرور کر سکتے ہیں اور کاٹتی بھی ہے۔اور ان میں سے بعض سانپ کی طرح زہریلی بھی ہیں لیکن صرف اس وقت جب آپ اس کو پکڑنے یا مارنے کی کوشش کریں۔صرف اپنے دفاع میں اس طرح مایوس ہونے کے بعد آخری چانس کے طور پر جان بچانے کے لئے حملہ کرے گی جیسے چڑیا اپنے بچوں کو بچانے کے لئے باز پر حملہ کرتی ہے یا اگر بلی کو کسی کمرے میں بند کر کے مارنے کی کوشش کی جائے تو پہلے وہ بھاگ نکلنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی لیکن کوئی راہ نہ پا کر مایوس ہو جانے کے بعد پھر خود حملہ کر دے گی۔اگر آپ بڑی سے بڑی چھپکلی سے کوئی تعرض نہ کریں تو وہ آپ کو کچھ نہیں کہے گی۔

بعض دلچسپ حقائق

چھپکلی کا 10 فٹ سائز اور 300 پونڈ وزن (یعنی ڈیڑھ آدمی کے برابر وزن) اور اڑنے کی صلاحیت بذات خود کچھ کم حیران کن اور دلچسپ نہیں ہیں۔لیکن چھپکلی کے خاندان میں اور بہت سی دلچسپ باتیں بھی پائی جاتی ہیں۔مثلاً ایک چھپکلی کا نام ہے Glass snake یعنی شیشہ کا سانپ شیشہ اس لئے کہ یہ شیشے کی طرح ملائم اور چمکدار ہوتی ہے جبکہ عموماً سب چھپکلیوں کی جلد کھردری سی مچھلی کی طرح چانے دار ہوتی ہے اور سانپ اس کو اس لئے کہا جاتا ہے کہ لمبے سائز کی ہوتی ہے اور اس کی ٹانگیں نہیں ہوتیں لیکن یہ سانپ اس لئے نہیں ہے کہ اس کی آنکھوں پر پپوٹے موجود ہیں جن کو یہ جھپکتی ہے اور اس کے باقاعدہ کانوں کے سوراخ ہوتے ہیں جبکہ سانپ میں یہ دونوں چیزیں نہیں پائی جاتیں۔چھپکلی کی ایک اور قسم Skink میں بھی ٹانگیں یا تو بالکل موجود ہی نہیں ہوتیں یا بہت چھوٹی چھوٹی برائے نام اور کمزور۔چھپکلی کے پنجے اتنے تیز ہوتے ہیں کہ ان کی مدد سے عام دیوار تو ایک طرف۔ملائم پینٹ کی ہوئی چھت پر الٹے رخ اور شیشے کے ملائم دروازوں اور کھڑکیوں پر جہاں کسی قسم کی سہارا لینے کی کھردری سطح نہیں ہوتی - بڑی آسانی سے دوڑی پھرتی ہے وزن کے تناسب سے اور کوئی جانور ایسا کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔پھر چھپکلیوں کے اپنا بچاؤ کرنے کے طریقے بڑے دلچسپ ہیں۔مثلاً یہی Glass Snake کی دم اس کے جسم سے دوگنا لمبی ہوتی ہے۔جب کوئی جانور اس پر حملہ کرتا ہے تو اپنی دم کو خود ہی توڑ کر آپ بھاگ کر کسی محفوظ جگہ میں چھپ جاتی ہے اور دم حملہ آور جانور کے سامنے تڑپ تڑپ اس کا مذاق اڑاتی ہے کیونکہ وہ اس کے کسی کام کی نہیں۔اور Glass Snake کو دم کی قطعی کوئی پرواہ نہیں ہوتی کیونکہ بہت جلد اس کی دم نئے سرے سے اگ آتی ہے۔اس کے علاوہ بھی اور بہت سی قسم کی چھپکلیاں اپنی دم کے ساتھ یہ کھیل کھیلتی ہیں۔آسٹریلیا کی ایک چھپکلی گردن کے دونوں طرف ایک چوڑی جھالر لگی ہوتی ہے۔دشمن کو ڈرانے کے لئے یہ تین فٹ لمبی چھپکلی اپنی 9 انچ چوڑی جھالر کو پوری طرح کھلا کر اپنا بڑا سا منہ پورا کھول دیتی ہے اور سانپ کی طرح زور زور سے پھنکارتی ہے۔اس طرح اپنی پھیلی ہوئی جھالر اور کھلے ہوئے منہ کے ساتھ اصل سائز سے کئی گنا بڑی ہو کر یہ بڑا خوفناک منظر پیش کرتی ہے۔بڑے سائز کی Monitor چھپکلی تو باقاعدہ اپنے بڑے بڑے جبڑوں کے ساتھ کاٹتی ہے اور اپنی طاقتور دم کو تازیانہ کی طرح زور زور سے ضربیں لگانے کے لئے استعمال کرتی ہے۔اس لحاظ سے بڑے سائز کے ساتھ یہ مگرمچھ سے قریبی مشابہت اختیار کر لیتی ہے۔بعض چھپکلیوں کا کاٹا زہریلا بھی ہوتا ہے۔ایک سینگوں والی چھپکلی ہوتی ہے جو عجیب و غریب صلاحیت کی مالک ہے۔جب کوئی دشمن اس پر حملہ کرتا ہے تو اپنی آنکھوں سے خون کی پھوار تین فٹ دور تک اس کی آنکھوں میں پھینکتی ہے۔ساتھ ہی ساتھ اپنے سر اور پشت پر موجود تیز ہڈی کی جھالر کو اپنے دفاع کے لئے استعمال کرتی ہے۔ایک اور قسم گرگٹ ہے جو اپنے بچاؤ کے لئے اور گرمی سردی کے لحاظ سے اپنے رنگ کو بہت سے مختلف رنگوں میں تبدیل کر سکتی ہے۔یہ انتہائی آہستہ چلنے والا جانور ہے۔ایک گھنٹہ میں چند فٹ چلتا ہے نہ جانے تیز چلنے کی کوشش نہیں کرتا یا چل ہی نہیں سکتا۔بہر حال چاہے کیسا خطرہ ہو یہ نہایت آہستہ رینگتا ہے۔اس کی جسمانی ساخت بھی عجیب و غریب ہے۔اس کی آنکھیں بٹیری کی طرح اوپر کو ابھری ہوئی ہوتی ہیں اور جب ادھر ادھر دیکھنا چاہتا ہے تو سر کو نہیں گھماتا نہ ہماری طرح آنکھ کی پتلی کو اندر سے دائیں بائیں پھیرتا ہے بلکہ پوری کی پوری آنکھ گھومتی ہے جیسے کسی بیٹری کے اگلے بلب والے پورے حصہ کو پکڑ کر گھمایا جاتا ہو اور اس سے زیادہ لطف یہ کہ ایک آنکھ کو اس نے گھما کر دائیں طرف کو پیچھے کی طرف فوکس کیا ہوا ہے تو دوسری آنکھ کو کسی اور سمت میں گھما لے گا۔ اور یوں ایک وقت میں دونوں آنکھوں سے ہر طرف کا جائزہ اپنے سر کو ہلائے بغیر لے لے گا۔اتنا جوں کی چال سے بھی آہستہ رینگنے والا پوتی سا جانور۔جب شکار کرتا ہے تو اس کی لمبی لیسدار زبان اس تیزی سے باہر کو لپکتی ہے کہ آنکھ اس کی حرکت کو نوٹ نہیں کر سکتی۔بجلی کے کوندے کی طرح زبان اس کیڑے مکوڑے سے جا ٹکراتی ہے جو اس کی لیس میں چپک جاتا ہے اور زبان واپس منہ میں غائب ہو جاتی ہے۔نہ پروانے کو نہ آپ کی آنکھ کو پتہ چلتا ہے کہ سب کچھ کب ہوگیا۔بعض چھپکلیاں انڈے دیتی ہیں اور بعض بچے پیدا ہونے کے بعد ان کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے اور ماں ان کی کچھ بھی دیکھ بھال نہیں کرتی۔

چھپکلیوں کی ایک قسم دنیا بھر کے جانوروں میں سب سے عجیب و غریب یوں ہے کہ ان کے ہاں نر چھپکلیوں کا وجود ہی نہیں ہے۔مادہ انڈے تو ضرور دیتی ہے مگر وہ کسی نر کے ملاپ سے بارآور نہیں ہوتے۔اس لئے وہ سب کے سب مادہ بچے پیدا کرتے ہیں۔اور یہ سب مادہ چھپکلیاں آگے پھر مادہ ہی پیدا کرتی چلی جاتی ہیں۔سب چھپکلیاں گوشت خور نہیں ہوتیں۔بعض صرف سبزہ کھاتی ہیں جبکہ بعض کی خوراک میں کیڑے اور سبزہ دونوں شامل ہیں۔

✪ وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے کسی چلانا ہے۔

(حضرت مصلح موعود)

تبصرہ کتب

زمین کے کناروں تک

شاعر: مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول
ناشر: فضل احمد طاہر صاحب۔لندن
صفحات: 64

سیدنا حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر موعود بیٹے کی کئی علامات وخصوصیات بیان فرمائیں ان میں سے ایک ''وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا'' بھی تھی۔ خدا تعالیٰ نے دیگر علامات کے ساتھ ساتھ اس کو بھی بڑی شان سے پورا فرمایا۔تحریک جدید جیسی انقلابی اور تاریخی تحریک کے ذریعے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو جو عالمی شہرت عطا ہوئی بلاشبہ اس میں انسانی کاوشوں کا کم اور الٰہی تائیدات ونصرت کا زیادہ عمل دخل نظر آتا ہے۔ جماعت احمدیہ کے معروف شاعر اور تحریک جدید میں وکیل المال اول مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اپنی بے ساختہ شاعری کے ذریعہ حضرت مصلح موعود' تحریک جدید اور بیرونی ممالک میں ترقیات وفتوحات کو اس طرح بیان کیا ہے کہ پڑھنے والے کو جہاں ان نظموں میں ایک شعری حسن نظر آتا ہے وہاں تاریخی لحاظ سے واقعات سے بخوبی آگاہی بھی ہو جاتی ہے۔ ان نظموں کا مجموعہ ''زمین کے کناروں تک'' حال ہی میں شائع ہو کر منظر عام پر آیا ہے۔ ان میں درج ذیل عناوین کے تحت نظمیں شامل کی گئی ہیں۔نشان رحمت باری' سلام ہو تجھ پر' سیدنا حضرت مصلح موعود کی وفات پر اظہار درد دل' بیاد سیدنا حضرت فضل عمر' بیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جو دعوت الی اللہ کے لئے زمین کے کناروں تک تشریف لے گئے' سایۂ رحمت' میخانہ' تحریک جدید' آغاز وعروج تحریک جدید' تحریک جدید فتح نمایاں کی نوید' تحریک جدید کا پہلا مطالبہ سادہ زندگی وغیرہ۔

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب کی شاعری میں سادگی اور مشاہداتی سوچ وفکر نمایاں ہیں۔ آپ کی اکثر نظمیں تاریخ احمدیت کو محفوظ کرنے کا بھی ایک ذریعہ ہیں کیونکہ ان میں موجود اہم معلومات اور واقعات اس انداز سے بیان کئے گئے ہیں جن سے تاریخ کے اہم امور پر روشنی پڑتی ہے آپ کی نظموں میں سے چند اشعار کا انتخاب درج ذیل ہے۔

خوشا نصیب ملا ہم کو دور فضل عمر
مسیح وقت کا موعود پاک لخت جگر
خدا نے جس کو عطا کی کلید فتح و ظفر
دعا زباں پہ ہے جاری سلام ہو تجھ پر

بے تاب دلوں کی ہی یہ تاثیر دعا ہے
اک نافلہ' رشک قمر ہم کو ملا ہے

اپنے عمل سے اپنے جنوں کو عیاں کرو
قربانیوں کا وقت ہے قربانیاں کرو

حضرت مصلح موعود کی تحریک جدید
آج ہر ملک میں ہے رشد و ہدایت کی کلید

ابن آدم کے لئے نعمت ہے سادہ زندگی
باعث خوشحالی و راحت ہے سادہ زندگی

صد شکر کہ ہم لوگ ہیں انصار خلافت
ہیں قلب و جگر مہبط انوار خلافت

طالب علم جامعہ کیا ہے
غلبۂ دین کی علامت ہے

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے تحریک جدید کے کارناموں اور روحانی ترقیات کو اکناف عالم میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

بقیہ صفحہ 4

تھی۔ دونوں جگہ سوال وجواب بھی ہوئے۔

☆ مسٹر رچرڈ کواکی کا ذکر بھی پہلے ہو چکا ہے ان کو اور ان کے چرچ کے لوگوں کو جلسہ سالانہ امریکہ میں شمولیت کا جب دعوت نامہ دیا گیا تو یہ بھی مجھ سے ملنے آئے کہنے لگے کہ اصل بات یہ ہے کہ جب میں پہلی مرتبہ آپ کی بیت الذکر میں آیا تو خوف محسوس کر رہا تھا۔ پھر دوسری مرتبہ آیا تو زیادہ اچھا لگا اور خوف کم ہوا۔ اب تیسری مرتبہ آیا ہوں تو بالکل دوستانہ ماحول میں ہوں۔ وہ کہنے لگے کہ میرے یہ سب کچھ بتانے کا مقصد یہ ہے کہ جب میری یہ حالت ہے تو میرے چرچ کے لوگوں کی یا عام لوگوں کی کیا کیفیت ہو گی۔ لوگ بیت الذکر آتے ہوئے خوف اور جھجک محسوس کرتے ہیں۔ میں نے کہا اس کا تو بڑا اچھا علاج ہمارے پاس ہے' وہ کہنے لگے کہ کیا میں نے کہا کہ جلسہ سے پہلے ہم آپ کے لوگوں کی بیت الذکر میں دعوت کر دیتے ہیں چنانچہ 16 جون کو یہ اپنے چرچ کے 110 لوگ لے کر ہماری بیت الرحمان میں تشریف لائے۔

ہم نے ان سب کو پہلے لنچ پیش کیا۔ جو سب نے بہت پسند کیا پھر ایک سوال وجواب کی مجلس منعقد کی گئی۔ خاکسار نے حاضرین کو بیت الرحمان کے بارے میں بتایا نیز دین کی امن کے بارے میں تعلیم کو پیش کیا۔ مذہبی رواداری کے واقعات سنائے اور پھر سوالوں کے جواب دیئے۔ الحمد للہ کہ اس طرح ان لوگوں کی دین کے بارے میں غلط فہمیوں کو دور کرنے کی توفیق ملی۔ انہوں نے بھی شکریہ کا خط لکھا۔

ان واقعات سے اندازہ ہوگا کہ احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے مزید کس قدر محنت درکار ہے ابھی تو کام شروع ہوا ہے۔ اس کو مزید آگے بڑھانا ہے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں دین کا حسین پیغام پہنچانے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے ہی اس کے دروازے کھول دے تا کہ تشنہ روحوں کو آب بقا پلایا جائے۔ آمین

ڈاکٹر نوید احمد صاحب

عطیہ خون۔ خدمت خلق کا ایک اہم ذریعہ

عطیہ خون اپنے فوائد کے ساتھ محفوظ عمل ہے

خون زندگی کا لازمی اور ضروری حصہ ہے جو ہر جانور میں رواں دواں ہے۔ خون قدرت کا انمول خزانہ ہے کہ آپ کسی ضرورت مند کو دیں تو چند دنوں میں دوبارہ تازہ خون جسم میں بن جاتا ہے۔ اس لئے زندگی میں کئی بار خون دینے سے بھی آپ کے جسم میں اس کی کمی نہیں ہو پاتی۔

خون سرخ رنگ کا ایک سیال مادہ ہے جو ہر انسان کے جسم میں دوڑتا ہے ایک صحت مند مرد کے جسم میں تقریباً ساڑھے پانچ سے چھ لیٹر خون ہوتا ہے جبکہ صحت مند عورت کے جسم میں ساڑھے چار سے پانچ لیٹر خون ہوتا ہے۔

خون دینے کے لئے مذہب' ذات پات یا جنس کی قید نہیں۔ اگر آپ کی عمر 18 سے 65 سال ہے آپ کا وزن 55 کلو یا اس سے زیادہ ہے اور آپ کسی مہلک بیماری یا عادت میں مبتلا نہیں تو آپ خون دے سکتے ہیں۔

محفوظ خون سے مراد ایسا خون ہے جو ہر قسم کے وائرس' دیگر جراثیم' الکحل' ادویات اور دیگر خطرناک اور موروثی بیماریوں سے پاک ہو۔ آپ ہر 3-4 ماہ بعد خون دے سکتے ہیں خون دینے والے کے لئے ضروری ہے کہ وہ خون دینے سے دو چار گھنٹے قبل کچھ کھا پی لے۔

وہ لوگ خون نہیں دے سکتے جو ہیپاٹائٹس بی۔سی یا ایڈز کی بیماری میں مبتلا ہوں اس کے علاوہ جگر۔ گردے۔ دل کی بیماریوں۔ پھیپھڑے کی شدید بیماری ٹی۔بی' کینسر یا شدید نفسیاتی بیماری کے حامل افراد بھی خون نہیں دے سکتے۔ منشیات کے عادی افراد یا جیل میں موجود قیدیوں کا خون بھی غیر محفوظ تصور کیا جاتا ہے عطیہ خون یقیناً ایک قومی فریضہ ہے جو آپ کو ادا کرنا ہے آپ اگر اپنے آپ کو عطیہ خون کے لئے فٹ محسوس کرتے ہیں تو کسی بھی بلڈ بنک یا ہسپتال میں جا کر خون دے سکتے ہیں اچھے بلڈ بنک میں خون کو چیک کر کے خصوصاً Hiv`Hepatitis B,C اور آتشک VDRL(Siphillis) وغیرہ کے متعلق سارے ٹیسٹ کر کے جراثیم سے پاک خون مہیا کیا جاتا ہے اس کے علاوہ بلڈ بنک میں ڈونر کا اچھی طرح معائنہ کیا جاتا ہے اور ڈونر کی ہسٹری بھی لی جاتی ہے ڈونر کو ڈاکٹر سے کوئی بات چھپانی نہیں چاہئے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ڈونر عطیہ خون دینے کے لئے ہر طرح اہل ہے۔

عطیہ خون کے بہت سے فوائد ہیں سب سے بڑا فائدہ خدمت خلق کا ایک خوشگوار روحانی احساس ہے دوسرا فائدہ یہ ہے کہ خون دینے کے چند دن کے اندر اندر تازہ خون بن جاتا ہے جو کہ ہر لحاظ سے بہتر ہے۔ تحقیق کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ عطیہ خون دینے والے کو دل کے دوروں کا امکان بھی خاصا کم ہو جاتا ہے اس کے علاوہ عطیہ خون دینے سے آپ کا اور آپ کے خون کا مفت چیک اپ ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں میں بہت سارے پوشیدہ امراض جیسے کہ یرقان' خون کی کمی وغیرہ سامنے آ جاتے ہیں جن کا آپ بروقت علاج کرا سکتے ہیں۔

عطیہ خون ایک مکمل محفوظ عمل ہے۔ خون کی سب سے بڑی ضرورت ان بیمار افراد کو ہے جن کی زندگی کا دارومدار صرف انتقال خون پر ہے جیسے کہ تھیلا سیمیا ہیمو فیلیا' خون کا کینسر اور دیگر بہت سی بیماریاں ہیں۔

خون کا عطیہ تو آپ کسی کے لئے بھی دے سکتے ہیں تاہم تحقیق کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ قریبی رشتہ داروں کا خون لگوانا اتنا محفوظ نہیں جتنا پہلے سمجھا جاتا تھا اس کی وجہ یہ ہے کہ قریبی فرد اگر کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہے تو وہ حجاب کی وجہ سے خون دینے سے انکار نہ کر سکے گا جس کے نتیجے میں وہ اپنی بیماری یا جراثیم مریض کو منتقل کرنے کا سبب بنے گا۔ اس کے علاوہ ایک بیماری جس کو TA-GVHD کہتے ہیں عموماً قریبی عزیزوں کا خون لگنے سے ہوتی ہے اگرچہ اس کا امکان بہت کم ہوتا ہے لیکن اگر خدانخواستہ یہ بیماری لگ جائے تو 90% موت کے امکان ہوتے ہیں۔ کوشش کی جائے کہ میاں کا خون بیوی کو نہ لگے ورنہ آنے والے بچے کو ایک بیماری جسے HDN کہتے ہیں ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

ربوہ میں خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام مرکز عطیہ خون بڑی عمدگی سے کام کر رہا ہے خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام نیا ایڈوانس بلڈ بنک فضل عمر ہسپتال کے سامنے زیر تعمیر ہے جو کہ جلد ہی پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا اس میں بھی انشاء اللہ W.H.O کے معیار کے مطابق کام ہوں گے۔ اس بلڈ بنک میں جراثیم اور بیماریوں سے پاک صاف خون مہیا کرنے کے علاوہ Products بھی بنائی جائے گی جیسے کہ FFP Packed Cells اور Platelets وغیرہ۔ اس طرح ہم تھیلا سیمیا ہیموفیلیا اور خون کی دیگر بیماریوں کا علاج بھی کر سکیں گے۔ احباب سے گزارش ہے کہ دعا کریں کہ خدمت خلق کا یہ ادارہ جلد پایہ تکمیل تک پہنچے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عطاء المنان بدر صاحب گلشن اقبال کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم ٹھیکیدار شریف احمد صاحب گلشن اقبال کراچی مورخہ 8 فروری 2003ء بروز ہفتہ بیت الصلوٰۃ میں نماز فجر کی ادائیگی کے دوران حرکت قلب بند ہو جانے سے بقضاء الٰہی وفات پا گئے ۔ ان کی نماز جنازہ 9 فروری بعد نماز عصر بیت العزیز عزیز آباد میں مکرم مشہود احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے پڑھائی اس کے بعد باغ احمد میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ نہایت ملنسار، مخلص احمدی اور پابند صوم وصلوٰۃ تھے اور جماعتی کاموں میں بڑی خوش دلی سے حصہ لیتے تھے۔ جملہ احباب جماعت سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کی درخواست دعا ہے۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور نو بیٹیاں اور اہلیہ محترمہ بشریٰ شریف صاحبہ اور والد صاحب محترم مرزا نعمت دین صاحب چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلہ دارالعلوم جنوبی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب امتیاز ایریا مینیجر اسٹیٹ لائف ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ بعمر 75 سال مورخہ 18 فروری 2003ء بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر ضلع سیالکوٹ نے پڑھائی اور احمدیہ قبرستان سیالکوٹ میں تدفین ہوئی۔ مرحوم بہت خوش خلق اور دیندار تھے۔ پسماندگان میں چھ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار ہیں۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم دوود احمد صاحب نفیس معلم وقف جدید کچھ عرصہ سے علیل ہیں دوبارہ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالقیوم بھٹی صاحب کے والد مکرم فضل کریم بھٹی صاحب مجو چک ضلع گوجرانوالہ مورخہ 16 فروری 2003ء کو سڑک کے حادثہ میں شدید زخمی ہوئے تھے جو ابھی تک بے ہوش ہیں اور جنرل ہسپتال لاہور کے آئی سی یو کے وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے مکرم اقبال احمد زبیر صاحب کمپیوٹر آپریٹر دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ مورخہ 9 فروری 2003ء بروز اتوار پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام "ابرار احمد زبیر" عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم کنور مطلوب احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب بھاپوری دارالرحمت شرقی (راجیکی) کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے باعمر، صالح، خادم دین اور قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد یعقوب جنجوعہ صاحب آف ترگڑی منتظم تربیت انصار اللہ نورڈرائن جرمنی نزیل ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی فائزہ نعیم صاحبہ اہلیہ نعیم احمد صاحب کو جرمنی میں مورخہ 17 دسمبر 2002ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام چشمان نعیم جنجوعہ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد امین جنجوعہ صاحب بھروکے کلاں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہے اور مکرم میاں اللہ دتہ صاحب جنجوعہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، باعمر اور صالحہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ٹریول ایجنسی کا افتتاح

مورخہ 15 فروری 2003ء کو یادگار روڈ ربوہ پر "سینہ ٹریول ایجنسی" کی ربوہ شاخ کا افتتاح ہوا۔ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دفتر کا افتتاح کیا اور دعا کروائی۔ نیز دفتر کی انتظامیہ کو بعض نصائح کیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کے فائدہ کا موجب بنائے۔ آمین

اعتذار

مورخہ 22 فروری 2003ء کے الفضل میں صفحہ 4 پر محترمہ صاحبزادی قدسیہ بیگم صاحبہ کے انتقال کے ضمن میں انہیں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی بیٹی لکھا گیا ہے۔ دراصل صاحبزادی قدسیہ بیگم، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی نواسی اور صاحبزادی امتہ السلام صاحبہ و مکرم مرزا رشید احمد صاحب کی بیٹی تھیں۔ ادارہ الفضل اس سہو پر معذرت خواہ ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چین میں زلزلہ سے تباہی چین کے مسلم اکثریت والے صوبے سنکیانگ میں زلزلے نے تباہی مچا دی۔ 300 افراد ہلاک اور ایک ہزار سے زائد زخمی ہو گئے اور سینکڑوں عمارتیں ملیامیٹ ہو گئیں۔ خوفزدہ لوگوں نے عمارتوں سے چھلانگیں لگا دیں۔ ہر طرف چیخ و پکار مچ گئی۔ یکے بعد دیگرے دو زلزلے آئے۔ بہت سے لوگ ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ہلاکتیں بڑھ سکتی ہیں۔

چین کا امریکہ کی حمایت سے انکار چینی صدر جیانگ زیمن نے عراق کے بارے میں اپنا موقف ایک بار پھر دہراتے ہوئے کہا ہے کہ عراقی بحران پرامن طور پر حل کیا جانا چاہئے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ چینی صدر نے عراق پر حملے کیلئے امریکہ کی حمایت سے انکار کر دیا ہے۔ برطانیہ نے کہا ہے کہ صدام موجودہ صورتحال کے باوجود خطرناک ہتھیار بچا لے تو یہ اس کی فتح ہوگی امریکی وزیر خارجہ نے چینی صدر سے ملاقات کے بعد کہا کہ چین نے یقین دہانی کرائی ہے کہ افغانستان دہشت گردوں کی جنت اور امریکہ کیلئے عدم استحکام کا باعث نہیں بنے گا اور چین سے تعلقات متاثر نہیں ہونگے۔

اسلحہ انسپکٹرز اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ عراق میں اسلحہ انسپکٹرز ٹھیک کام کر رہے ہیں۔

عراق کے خلاف ڈیڈ لائن یورپی یونین کے صدر نے کہا ہے کہ عراق کو غیر مسلح کرنے کے بارے میں ڈیڈ لائن صرف اقوام متحدہ ہی دے سکتی ہے۔ کسی اور ملک کو یہ حق نہیں۔ گزشتہ ہفتے ہونے والے یورپی یونین کے غیر معمولی اجلاس میں اسلحہ انسپکٹروں کیلئے ٹائم فریم اور وسائل مہیا کرنے پر غور رہا۔

جنگ کے خلاف مظاہرے عراق پر ممکنہ امریکی حملہ کے خلاف مظاہرے جاری ہیں۔ منیلا میں سینکڑوں افراد نے جلوس نکالا۔ امریکی سفارتخانے کے سامنے مظاہرہ کیا اور امریکی پرچم نذر آتش کر دیا۔ ہانگ کانگ میں مظاہرین نے امریکی سفارتخانے تک مارچ کیا۔ بنگلور میں سینکڑوں بچیوں نے امریکہ کے خلاف نعرے لگائے۔ "ہمیں مت مارو" کے بینرز لہرائے۔ تھائی لینڈ کے مسلمانوں نے امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ دوکاندار امریکی مشروبات کی بجائے زم زم اور مکہ کولا فروخت کر رہے ہیں۔

عراق میں مورچے امریکہ اور اتحادیوں کی ممکنہ بمباری روکنے کیلئے انسانی ڈھال کا کام دینے کیلئے آئے ہوئے یورپی شہریوں نے مختلف مقامات پر مورچے سنبھال لئے ہیں۔ بین الاقوامی تحریک برائے انسانی ڈھال نامی تنظیم کے کارکن پانی بجلی اور دیگر اہم عراقی تنصیبات کو بچانے کیلئے آئے ہیں۔ انہی تنصیبات میں کام کر رہے ہیں۔

ایران شام اور پاکستان کی باری اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے دھمکی دی ہے کہ عراق کے بعد ایران شام اور پاکستان کی باری ہے۔ جب تک امریکہ ہماری حمایت کر رہا ہے ہمیں کسی کی پرواہ نہیں۔ صدام کو غیر مسلح کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ فلسطینیوں کی تحریک مزاحمت کچل دیں گے۔

غزہ پر بمباری اسرائیلی فوج نے غزہ پر بمباری کر کے 9 فلسطینیوں کو جاں بحق کر دیا ہے۔ 6 مکان تباہ اور 25 فلسطینی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ عراق پر ممکنہ امریکی حملہ کے خلاف ہزاروں افراد نے فلسطین میں مظاہرہ کیا۔

امریکی جارحیت کا مقابلہ عراقی صدر نے کہا ہے کہ ہم اس قابل ہیں کہ امریکی جارحیت کا مقابلہ کر سکیں۔ امریکہ عمارتیں تباہ کر سکتا ہے۔ عراق کو ختم نہیں کر سکتا۔ امریکہ جنگ نہ کرنے کی ضمانت دے تو میزائل ضائع کرنے کو تیار ہیں۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
حمید جیولرز
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

چھوٹے قد کا علاج
تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔
نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔
تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت -/300 روپے مع ڈاک خرچ -/360 روپے ہراچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں لکھیں۔
عزیز ہومیو پیتھک کلینک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	26فروری	زوال آفتاب	12-22 :
بدھ	26فروری	غروب آفتاب	6-06 :
جمعرات	27فروری	طلوع فجر	5-15 :
جمعرات	27فروری	طلوع آفتاب	6-36 :

سینٹ الیکشن 2003ء چاروں صوبوں میں
سینٹ کے انتخابات مکمل ہو گئے ہیں۔ مسلم لیگ ق اور اتحادی جماعتوں نے اکثریت حاصل کر لی ہے۔ تین صوبوں میں مسلم لیگ ق اور صوبہ سرحد میں مجلس عمل کو اکثریت حاصل ہوئی ہے۔

سیسنا طیارہ کراچی کے سمندر میں گر گیا۔ 8 ہلاک
کراچی سے بلوچستان جانے والا ایدھی ٹرسٹ کا سیسنا طیارہ کراچی کے ساحلی علاقے کیپ ماؤنٹ کے قریب سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں طیارے میں سوار افغان وزیر معدنیات سمیت 8۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے افغانستان کے وزیر اپنی وزارت کے چار افسروں اور ایک چینی کمپنی کے چیف ایگزیکٹو سمیت آٹھ افراد طیارے میں سوار تھے۔ یہ افراد ایدھی ویلفیئر کے اس طیارے کو چارٹر کر کے بلوچستان میں تانبے کی کانوں کے منصوبہ کا دورہ کرنے کیلئے جا رہے تھے۔ پرواز کے 18 منٹ بعد طیارے کا کنٹرول ٹاور سے رابطہ منقطع ہوا۔ پانچ لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ تباہ ہونے والا طیارہ تین سال قبل امریکہ سے خریدا گیا تھا۔ ایک انجن نیا اور دوسرا مرمت شدہ تھا۔ حادثے کے وقت کراچی کا موسم صاف تھا۔

غیر وابستہ کانفرنس کوالالمپور سے صدر مشرف کا خطاب
صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ غیر وابستہ تحریک طاقت نہیں بلکہ اصول اور عوام کی آواز ہے۔ مقبوضہ کشمیر، فلسطین اور روانڈا میں مظالم اور جبر و استبداد کا سلسلہ ختم کیا جائے۔ غیر وابستہ ممالک کسی ملک کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کو جواز بنا کر جدوجہد آزادی کو غیر قانونی قرار دینے کی کوششوں کی اجازت نہ دیں۔ بے گناہ افراد کے خلاف تشدد کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ وہ غیر وابستہ ممالک کی سربراہی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

پنجاب میں مطلوبہ ٹارگٹ حاصل کر لیا ہے
وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ہم نے سینٹ کے انتخابات میں پنجاب میں 16 نشستیں حاصل کر کے مطلوبہ ٹارگٹ مکمل کر لیا ہے۔ اس سے پارٹی کو تقویت ملے گی۔ اور صوبے کی سیاست میں مضبوطی و استحکام آئے گا۔ انہوں نے کہا الیکشن آزادانہ اور منصفانہ تھے ہر رکن نے کسی دباؤ و رلالچ کے بغیر اپنا ووٹ کاسٹ کیا۔

ضروری نہیں ہر بار پہل ہماری ہو صدر جنرل مشرف
نے کہا ہے کہ پاکستان کو بھارت کے ساتھ مذاکرات پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ضروری نہیں کہ ہر بار پہل ہماری ہو۔ کبھی تو دوسری طرف سے بھی پہل ہونی چاہئے۔ اگر غیر جانبدار تحریک یا کوئی دوسرا پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر سمیت تنازعات طے کرائے تو ہم اس کیلئے تیار ہیں۔

پاکستان کا چین سے صلاح مشورہ
پاکستان نے عراق کے بحران پر چین کے ساتھ صلاح مشورہ کیا ہے۔ چینی حکام کے ساتھ یہ مذاکرات بیجنگ میں سیکرٹری خارجہ ریاض کھوکھر کے دورے میں ہوئے۔ یہ بات وزارت خارجہ کے ترجمان نے اسلام آباد میں ایک بریفنگ کے دوران کہی۔ انہوں نے کہا کہ عراق کے معاملے پر نئی قرارداد دیکھنے کے بعد امریکہ کی حمایت یا مخالفت کا فیصلہ کریں گے۔

عالمی برادری نوٹس لے وزیر اعظم میر ظفر اللہ
جمالی نے کہا ہے کہ عالمی برادری مقبوضہ کشمیر اور بھارتی گجرات میں انسانی حقوق کو بڑے پیمانے پر خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔ وہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے بارے میں ہائی کمشنر سرجیو ویراڈی میلو سے ملاقات میں بات چیت کر رہے تھے۔ سرجیو نے ملاقات میں کہا کہ اقوام متحدہ دنیا بھر میں انسانی حقوق کے احترام اور فروغ کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ انسانی حقوق کا معیار عالمی طور پر یکساں ہونا چاہئے۔

سینٹ الیکشن میں امیدواروں کی تفصیل
چاروں صوبوں سے سینٹ کی 80 نشستوں کیلئے انتخابات ہوئے۔ چاروں صوبائی اسمبلیوں میں پولنگ صبح نو بجے شروع ہوئی اور شام چار بجے تک جاری رہی۔ پنجاب میں سینٹ کی 14 عمومی نشستوں کیلئے 19 امیدواروں نے الیکشن میں حصہ لیا۔ سندھ میں 22 نشستوں پر 33 امیدواروں نے الیکشن لڑا۔ صوبہ سرحد میں 22 نشستوں کیلئے 35 امیدواروں نے اور بلوچستان میں 22 نشستوں کیلئے 38 امیدوار الیکشن میں شامل ہوئے۔ مرکز کے زیر انتظام قبائلی علاقوں اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے ارکان قومی اسمبلی سینٹ کی بارہ نشستوں کیلئے ارکان کا انتخاب جمعرات کو کریں گے۔ جس سے سینٹ انتخاب مکمل ہو جائیں گے۔

پاکستان سے مذاکرات کا ابھی ارادہ نہیں
بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان سے مذاکرات ابھی نہیں ہوں گے۔ وہ کوالالمپور میں اخبار نویسوں کے سوالات کے جواب دے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس سے مطمئن ہوں۔ اس امر کی خوشی ہے کہ عراق کے مسئلے پر غیر وابستہ تحریک کے ممالک کی کانفرنس تقسیم نہیں ہوئی۔ اس میں شامل ممالک علاقائی تعاون مستحکم کرنے کیلئے اقتصادی تعاون کو سیاست سے الگ رکھیں۔ آسیان نے ایسا کر کے دکھایا ہے۔ دوسرے شعبوں میں بھی عمل ہونا چاہئے۔ غیر وابستہ تحریک کے سیکرٹریٹ کے بارے میں اختلافات ہیں۔

ہوم سیکرٹری پنجاب کو توہین عدالت کا نوٹس
لاہور ہائی کورٹ نے مناواں آپریشن کیس میں ہوم سیکرٹری پنجاب کو توہین عدالت کے تحت شوکاز نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ ہوم سیکرٹری عدالت میں حاضر ہو کر وضاحت کریں کہ عدالتی حکم کے باوجود عمر کرار، خضر علی اور عثمان کو رہا کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہائیکورٹ نے تینوں افراد کی رہائی کا حکم دیا مگر حکومت نے انہیں رہا کرنے کی بجائے 3 ایم پی او کے تحت نظر بند کر دیا تھا۔

امن وامان کی صورتحال تسلی بخش ہے وفاقی
وزیر داخلہ نے کہا ہے ملک میں امن وامان کی صورتحال تسلی بخش ہے۔ موجودہ حکومت کے ابتدائی چار ماہ کے دوران دہشت گردی، قتل، اغوا سمیت دیگر سنگین جرائم کی شرح میں کمی ہوئی ہے۔ جبکہ پچھلے سال کے اسی عرصہ میں جرائم کی شرح زیادہ تھی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور ایوان صنعت و تجارت کے ممبران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بنگلہ دیش میں الیکشن ہنگامے
بنگلہ دیش میں جاری بلدیاتی الیکشن کے دوران پھر ہنگامے شروع ہو گئے ہیں حالیہ واقعات میں 3 افراد ہلاک اور 140 زخمی ہو گئے۔ انتخابات کے دوران ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد 41 ہو گئی ہے۔

گلشن احمد نرسری کی سہولیات
خوبصورت پھولوں کی موسمی پنیریاں، پھلدار پودوں کی تازہ ورائٹی، انگور، انار، انجیر، آڑو، اخروٹ، آلوچہ، آلو بخارا، جاپانی پھل، چلغوزہ، سیب، خوبانی اور بادام۔ تازہ پھولوں کے ہار، گجرے، گلدستے اور زیور سیٹ وغیرہ بنوانے کا انتظام خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج کو خوبصورت سجانے کیلئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کریں۔ (فون نمبر 213306-215206)

Motor Point موٹر پوائنٹ
نئی اور پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
آصف بلوچ 3/14 گولبازار ربوہ نزد U.B.L
04524-213439-0320-4891090

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

ڈیکوریٹنگ اینڈ ٹینٹ سروس
خوشی کے مواقع پر مناسب ریٹ کے ساتھ نئی ورائٹی دستیاب ہے۔
غمی کے موقع پر پہلے دن کے سامان کی چارجنگ (فری)
172-173 بنک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون: 5832655 موبائل: 0303-7558315

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اس لئے خوب تیاری کریں اور اگر۔ رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل سے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔ بچوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے
رفیق دماغ۔ کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کرائیں
قیمت فی ڈبی -/25 روپے کورس 3 ڈبیاں۔
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز لاہور
الحمراء ٹاؤن۔ آرکیٹیکٹ سوسائٹی اور لاہور کی دیگر سکیموں میں پلاٹ کی خرید و فروخت کیلئے رجوع کریں۔
فون نمبرز: 042-5183822
042-5182263

اعلان داخلہ
جونیئر و سینئر نرسری کلاسز کیلئے داخلہ یکم مارچ 2003ء سے شروع ہو گا۔ جو کہ سیٹوں کے پر ہونے تک جاری رہے گا جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر کی حد 31 مارچ 2003ء تک $2\frac{1}{2}$ سال سے $3\frac{1}{2}$ سال تک اور سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر کی حد $3\frac{1}{2}$ سال سے $4\frac{1}{2}$ سال تک ہو گی۔ پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 9 مارچ 2003ء بروز اتوار ہوگا جو بچے ہمارے ہاں سینئر نرسری میں پڑھتے ہیں ان کا پریپ کیلئے ٹیسٹ نہیں ہو گا باقی کسی کلاس میں داخلہ کی گنجائش نہیں ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیاں لازمی ہیں۔
مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ فون 211637

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29